

فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا

سو انہوں نے دونوں (کے ریوڑ) کو پانی پلا دیا پھر سایہ کی طرف پلٹ گئے اور عرض کیا: اے رب! میں ہر اس

أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿۲۳﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَتَشْتَّى

بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں ۵ پھر (تھوڑی دیر بعد) ان کے پاس ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) آئی جو

عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ۚ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ

شرم و حیا (کے انداز) سے چل رہی تھی۔ اس نے کہا: میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ وہ آپ کو اس (محنت) کا معاوضہ دیں

أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَصَ ۖ لَا

جو آپ نے ہمارے لئے (بکریوں کو) پانی پلایا ہے۔ سو جب موسیٰ (علیہ السلام) ان (لڑکیوں کے والد شعیب علیہ السلام) کے پاس آئے

قَالَ لَا تَخَفْ ۖ وَقَفَّ ۚ نَجَوْتَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ

اور ان سے (بچھلے) واقعات بیان کئے تو انہوں نے کہا: آپ خوف نہ کریں آپ نے ظالم قوم سے نجات پالی ہے ۵ ان میں سے ایک

إِحْدَاهُمَا يَأْتِ اسْتِاجِرُهُ ۚ إِنَّ خَيْرَ مَنْ اسْتَأْجَرْتَ

(لڑکی) نے کہا: اے میرے ابا جان! انہیں اپنے پاس مزدوری پر رکھ لیں بیشک بہترین شخص جسے آپ مزدوری پر رکھیں وہی

الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿۲۶﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَكْبَحَكَ إِحْدَى

ہے جو طاقتور امانتدار ہو (اور یہ اس ذمہ داری کے اہل ہیں) ۵ انہوں نے (موسیٰ علیہ السلام سے) کہا: میں چاہتا ہوں

ابْنَتِي هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثِنْيَ حَجَجٍ ۚ فَإِنْ

کہ اپنی ان دو لڑکیوں میں سے ایک کا نکاح آپ سے کر دوں اس (مہر) پر کہ آپ آٹھ سال تک میرے

أَتَيْتَ عَشْرًا فَبِنْ عِنْدَكَ ۚ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ

پاس اُجرت پر کام کریں پھر اگر آپ نے دس (سال) پورے کر دیئے تو آپ کی طرف سے (احسان) ہوگا

عَلَيْكَ ۖ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۲۷﴾

اور میں آپ پر مشقت نہیں ڈالنا چاہتا اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے نیک لوگوں میں سے پائیں گے ۵